تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 24, 2025

پریس ریلیز

شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اڑتیسویں آل انڈیا پرشین ٹیچرس ایسوسی ایشن کانفرنس کی میزبانی کی

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ فارسی نے پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدارت میں بائیس فروری تا چوبیس فروری دو ہزار پچیس، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایف ٹی کے ہال میں ’دہلی میں فارسی زبان و ادب اور تہذیب کی وراثت‘ کے موضوع پر اڑتیسویں کل ہند فارسی اساتذہ ایسوسی ایشن کانفرنس کی میزبانی کی۔

آل انڈیا فارسی ٹیچرس ایسوسی ایشن کی صدر پروفیسر آذرمی دخت نے استقبالیہ تقریر میں ایسوسی ایشن کے استحکام پر زور دینے کے ساتھ فارسی زبان و تہذیب کی وراثت کو ترقی دینے کے لیے ملک بھر کے فارسی اسکالروں سے اشتراک کی اپیل کی۔ انھوں نے جامعہ میں فارسی کی ادبی روایت کے ورثے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ مزید برآں انھوں نے ہندوستان میں فارسی ادب کی پوری تاریخ میں فارسی تحقیق کے مرکز کے طور پر دہلی کے نمایاں مقام کی بھی وضاحت کی۔

ایرانی سفیر برائے ہند ڈاکٹر اراج الہی نے مہمان اعزازی کی حیثیت سے پروگرام میں شرکت کی۔ انھوں نے ہندوستان اور ایران کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے کے ضمن میں فارسی زبان و ادب کے اہم عنصر کی اہمیت و وقعت کو نشان زد کیا۔ فارسی میں تعلیم و تربیت کے لیے انھوں نے جدید طریقہ کار اختیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے فارسی کو ایسی زبان سے تعبیر کیا جو دونوں ملکوں کے تشخص کی تجسیم کرتی ہے۔

فارسی زبان و ادب اور تہذیب کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے اہم رول کا اعتراف کرتے ہوئے ڈاکٹر الہی نے کہا کہ ہندوستان میں فارسی کا جتنا کام ہوا ہے کوئی دوسرا ملک اس مقام و مرتبے تک نہیں پہنچتا۔ انھوں نے اس پر زور دیا کہ ہندوستان اور ایران کے تعلقات کی بنیادیں کافی گہری ہیں اور وہ امتداد وقت کے ساتھ معدوم نہیں ہوں گے بلکہ ہر عہد اور ہر دور میں پھولتے پھلتے رہیں گے۔ انھوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ فارسی کو ہندوستان کی دس کلاسیکی زبانوں میں شمار کیا گیا ہے جسے ابتدائی درجے سے پڑھایا جائے گا۔

ایرانی پارلیمنٹ کے سابق اسپیکر، ڈائریکٹر، ایرانی اکیڈمی برائے السنہ اور سعدی فاؤنڈیشن، ایران کے صدر جناب ڈاکٹر غلام علی حداد عادل کی مبارک و مسعود موجودگی سے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی رونق میں چار چاند لگ گئے۔ ان کی پرمغز تقریر نے

سامعین کو مسحور رکھا۔ اپنے خطاب میں انھوں نے ہندوستان اور ایران کے عہد عتیق کے تعلقات کا ذکر کیا۔ ہندوستان اور ایران کے دیرپا اور مستحکم تعلقات پر زور دیتے ہوئے انھوں نے دونوں کے مابین تاریخ رابطوں کا جائزہ لیا۔ مزید برآں فارسی زبان پڑھنے کی خاص اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے زور دے کر کہا کہ علم و دانش اور حکمت و دانائی کے فروغ کے لیے اس نوع کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ اس موقع پر انھوں نے ہندوستان میں فارسی کی مشترکہ ادبی و تہذیبی وراثت کے تحفظ کے سلسلے میں معلمین اور اسکالروں کے ساتھ مختلف اہم نکات بھی ساجھا کیے۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہندوستان میں فارسی زبان، ادب اور تہذیب کے گہرے اثرات کو نشان زد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب فارسی کی گراں بار احساں ہے اور اسی لیے انھوں نے انسانیت کی فلاح و بہبود کی غرض سے طلبہ کو فارسی ادب پڑھنے کی ترغیب و تشویق دلائی۔ پروگرام کے دوران 'دارا درپن' نامی تحقیقی مجلّہ جو پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا نتیجہ فکر ہے اس کی رسم رونمائی بھی عمل میں آئی۔

صدر شعبۂ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور کانفرنس کے مقامی سکریٹری جناب پروفیسر کلیم اصغر کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ انھوں نے ہندوستان اور بیرون ہندوستان سے آنے والے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے انعقاد میں تعاون دینے فراہم کرنے والے اسپانسرز کا خاص طور پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) نئی دہلی کے اشتراک کے تئیں انھوں نے جذبہ امتنان کا اظہار کیا۔ جامعہ میں کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں حاصل تعاون کے لیے انھوں نے عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی